ایس مکرجی کا

[illegible]

[illegible]

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

# نو دِن شملہ کے گانے

نمبر ۱

دِل تھام چلے ہم آج کدھر ۔ کوئی دیکھے
بے چین جگر بیتاب نظر کوئی دیکھے
بھیگی سی ہوا کالی سی گھٹا ، دیتی ہے تیری زلفوں کا پتہ
موسم ہے حسیں کیوں نہ ہو لگیں ، اب دُور نہیں وہ جانِ وفا
نمکین سماں رنگین سفر کوئی دیکھے ۔ دِل تھام ۔
چوٹی پہ وہاں اک ابر جواں دیکھو تو ذرا
کیوں جھکنے لگا موسم کی شرارت کا منظر
یوں ریل چلے ناگن کی طرح لہراتی ہوئی بل کھاتی ہوئی
پھولوں سے بھرے ان رستوں پہ ہر موڑ پہ سمجھاتی ہوئی
یہ عشق بھی تو ہے اِک چکر کوئی دیکھے

گانا نمبر ۲ ۔ ایل ۔ او ۔ وی ۔ ای لَو ۔ لَو کا مطلب ہے پیار
پیار دِلوں کا قرار
بی ۔ او ۔ آر ۔ ای بات اِک نظر کی کھیل ایک ادا
گُل کھِلانے والا پیار کا جھونکا ہوا کا
دِل ملا کر دِل سے دیکھو کیا ہے رنگ بہار ۔ لَو ۔
ایک حسیں ہونٹوں پہ ایک جیا آنکھوں میں
دو جو جب ٹکرائیں ، پیار بسا آنکھوں میں
جو وفا نہ ہو تو یہ دِل دو گھڑی کا خمار ۔ لَو

خوبصورت باتیں اور خود بھی حسین ہو
تم بھی سارے جہاں میں کم کسی سے نہیں ہو
حسن دھوکا آنکھ کا ہے ایسے دھوکے ہزار ۔ تو
گانا نمبر۳:۔ گال گلابی کس کے ہیں نین شرابی کس کے ہیں
بالوں میں کس کے رات بسے، دیکھ کے جسکو صبح ہنسے
بولو کون شکیلہ
لمبی باہیں کس کی ہیں ۔ تیز نگاہیں کس کی ہے
چوم کے جسکو ہوا چلے ۔ دیکھ کے جسکو چاند جلے
بولو کون شکیلہ
پھول برستے باتوں سے، دل کو لوٹے گھاتوں سے
جو بجلی کو شرمائے ، دیکھ پسینہ آجائے
بولو کون نیلا
رنگ دمکتا کس کا ہے، انگ چمکتا کس کا ہے
جلوہ جادو کرتا ہے، شملہ جس پہ مرتا ہے
بولو کون شیلا
رنگ دمکتا کس کا ہے، انگ چمکتا کس کا ہے
گال گلابی نین شرابی ، لمبی باہیں تیز نگاہیں
رنگ چمکتا ، انگ چمکتا ، بولو کون سوہنے
گانا نمبر۴:۔ الف سے اللہ ب سے بھگوان پ سے پروانہ
جو نہ مانے شمع کو دیپک ہوگا کوئی دیوانہ ، الف ــــ
ک سے کوا ، ک کیو تر مرغی گٹر گوں بولے

نا سے زیادہ سے دل کی ہے سے ہنسنگلے ۔ الف ۔
نج سے جتا آج سے چوری پھر سیدھی کوتوالی
م سے محبت دولہا نہوں کی اور رخ سے خوشحالی ۔ الف ۔
گانا نمبر ۵ ۔ ست ہے رنگیلی ہوا بھی ہے نشیلی، او پیارے
مگر بھوک مٹا نہ تو سکو گے نظارے ایسے بھی
دیکھو تو وہ بھی مدھر سی ادائیں کیا بولے
بھوکا ہے بابیا سنا تڑپ کے بچارا منہ کھولے
اے بے بی ۔
ہم تو تمہارے جی مہمان شکر ہے گھر گئے
بہت شکریہ جی کہ احسان ہم پہ جو کر گئے
اے بے بی ۔
ایسے نہ روٹھو کہو تو میں مر جاؤں بتیاں
سزا تو ہم دیں گے ادھر ذرا لاؤ یہ بتیاں ۔ اے بے بی
گانا نمبر ۶ ۔
حسینوں کی سواری ہے، بڑی تقدیر والی رکشا ہماری ہے
تو چل رکشا والے کہ اڑ اڑ جب بٹ میرے گیسو کالے
سر بلا تو ہے ہی ادا بھی پیاری پیاری ہے
حسینوں کی ۔
او بیٹھی رہ تو بیٹھی رہ نہ ہل جل لیلیٰ
کہ تم سے کہنا ہے کرایہ پہلا
او جانِ من سن لے یہ رکشا تمہاری ہے ۔ حسینوں ۔

آدمی مُر جاتا اور مُر جاتا ہے جھگڑا کرنا بجھا
کرایہ دونوں آدھا کہ تیرا میرا سا سمجھا
اوئے جان دے اور تیری جی یہ جان بھی تمہاری ہے
حسینوں کی ــــــ

گانا نمبر ۔ کیا ہے دلبر یا پیار بھی کبھی
ہاں جی تجھ سے ہو گیا جی ابھی
یہ ہلکی ہلکی بوندیاں یہ بھیگی بھیگی مستیاں
اب دِل رہا کہ لٹ گیا کسی کو ہوش ہے کہاں
جب کسی پہ دِل آ گیا ۔ تو دِل کو کون روکتا ۔ کیا ہے ۔
ہے کسی کو اُن کی جستجو اِدھر اُدھر کہاں چلے
ہمارے ساتھ ہے یہ پیار کی تلاش ہیں ۔ کیا ہے ۔
ہوا بھی شوخ ہو گئی تمہاری زلف چوم کے
کھٹک رہے ہیں دِل کہیں نگاہیں جھوم جھوم کے
اگر نہ ہوں یہ دھڑکنیں تو زندگی کا کیا مزا ۔ کیا ہے ۔

گانا نمبر ۔ در پہ آئے ہیں قسم لے دِل ہتھیلی پر
ہے سُن لے ہم نہ جائیں گے
زندگی میں تو کسی سے پیار کرنا ہے ضرور
مر گئے ہم آپ پر ویسے بھی مرنا ہے ضرور
جان لب پر ہے قسم لے
سانس جب تک ہے قسم لے ـــــ ہم نہ ـــــ
یوں نہ ٹھوکر مار ہے کہ ٹوٹ جائیگا یہ دِل

آپ پچھتائیں گے پھر نہ ہاتھ آئے گا یہ دل
لے اسی دل کی قسم لے
نحک ہو کر بھی تو مَن لے ۔ ہم نہ
میکدہ کی راہ میں تھا چھوڑ آئے ہیں اسے
جام اپنے ہاتھ میں تھا توڑ آئے ہیں اسے
تیرے پیاسے ہیں قسم لے دور سے آئے ہیں مَن لے ۔ ہم نہ

گانا نمبر ۹ :- مسکرائے گیت پیاسے تیرے تر سے
بادلوں سے پیار برسے بر سے
مسکرائے گیت پیاسے آ گیا لو چھا گیا
بوند بوند زندگی کا گیت ہے ۔ بادلوں سے ۔
جھوم کے اوئے ذرا جھوم کے گھوم کے اوئے ذرا گھوم کے
تیرے پاس تیرا میت ہے ۔ بادلوں سے ۔
لٹ گئے اوئے ہم لٹ گئے ، جو یہاں لٹے
اسی لٹنے کی جیت ہے ۔ بادلوں سے ۔

گانا نمبر ۱۰
حسن والے وفا نہیں کرتے
یہ کسی کا بھلا نہیں کرتے
ارررر دل کو تھامنا
ہاں جی ذرا ہو تو سامنا
یہ درد دیتے ہیں لیکن دوا نہیں دیتے
جیرا تو لیتے ہیں دل پھر تیہ نہیں دیتے

تمہیں بنا لیا عاشق دعا نہیں دیتے ۔ حسن
گلی گلی میں یہ دل لے کے گھومنے والے
دوپٹہ دیکھ کے مستی میں جھومنے والے
زمیں پہ رہ کے نتاروں کو چومنے والے ۔ حسن ۔
چراغ دل کے جلا دو بڑا اندھیرا ہے
ذرا سی شام تو ہونے دو ابھی سویرا ہے
نہ ٹالو آج ہمیں تیرا یہ پھیرا ہے ۔ حسن

گانا نمبر ۱۱ :۔ یہ زندگی کے راستے سنوارتے چلے گئے
قدم قدم پہ ہم تمہیں پکارتے چلے گئے
جو پیار میں گزر گئی وہ زندگی تھی زندگی
نکھارتے چلے گئے ، قدم ۔
چلے ہے راہی پیار کا ، ہوا دو دید دراستہ
قسم تمہیں ہے پیار کی ، ہے دو دلوں کا واسطہ
یہ دو دلوں کی کستیاں ، مگر دلوں میں کستیاں
اتارتے چلے گئے ۔ قدم
خیال تیرا ساتھ ہے اور یاد تیری ساتھ ہے
ملیں گے زندگی میں ہم ابھی تلک تو آس ہے
او سونیا ، او سوہنی سوہنی سوہنیا

ختم شد